سوال

(672) دائیں ہاتھ کٹ جانے کی وجہ سے بائیں ہاتھ کی انگلی کو حرکت دینا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی کا دایاں ہاتھ کسی وجہ سے کٹ جاتا ہے تو اب حالت نماز میں بائیں ہاتھ کی انگلی کو شہادت کے لیے اٹھا سکتا ہے یا کہ نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

داہنا ہاتھ کٹنے کی وجہ سے جس طرح وضو کرنے والے سے اس کا دھونا ساقط ہوجاتا ہے، اسی طرح شہادت کی انگلی کی حرکت بھی ساقط ہوجاتی ہے۔ البتہ بعض اہلِ علم نے کہا ہے، کہ بازو کا اگر سرا موجود ہو، تو صرف اسے ہی دھولیا جائے، لیکن کوئی بھی قائل نہیں، کہ اس کے بجائے بائیں ہاتھ کو دو دفعہ دھویا جائے۔ اسی طرح ''رفع سبابہ'' کا مسئلہ سمجھ لینا چاہیے۔ کیونکہ اس کے دائیں ہاتھ کی تسبیح والی انگلی ہی اس کام کے لیے مقرر ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ: 574

محدث فتویٰ